السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حج اور عمرہ میں بال منڈانا افضل ہے یا کٹوانا؟ اور کیا بالوں کے بعض حصہ کا کٹوانا کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حج اور عمرہ دونوں ہی میں بال منڈانا افضل ہے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منڈانے والوں کے لیے تین مرتبہ مغفرت ورحمت کی دعا فرمائی جبکہ بال کٹانے والوں کے لیے صرف ایک بار۔ اس لیے بال منڈانا ہی افضل ہے لیکن اگر عمرہ اعمال حج شروع ہونے کے کچھ ہی قبل کرے تو افضل بال کٹوانا ہے تاکہ حج میں بال منڈا سکے۔ اس لیے کہ حج عمرہ سے بہتر ہے تو بہتر کام بہتر وقت میں کرنا چاہیے۔ اگر عمرہ ایام حج بہت پہلے کرے مثال کے طور پر ماہ شوال میں تو سر کے بال بڑھ سکتے ہیں۔

ایسی صورت میں عمرہ میں بال منڈالے تاکہ افضیلت کو پاسکے۔

بالوں کے بعض حصے کا منڈانا یا کٹانا علماء کے صحیح قول کے مطابق کافی نہیں بلکہ واجب یہی ہے کہ پورے سر کے بال کٹائے یا منڈائے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں ہی صورتوں میں دائیں طرف سے ابتداء کرے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی

صفحہ: 38

محدث فتویٰ